پانی پلائیں ثواب کمائیں



ہمارے پیارے دینِ اسلام میں دوسروں کی حاجت روائی، مشکل کشائی کی بڑی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے، خود ہمارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زندگی میں مصیبت زدوں کی پریشانی دور کرنے، دوسروں کی حاجت روائی کرنے، بے سہاروں کا سہارا، بیواؤں کا آسرا بننے کے بے شمار واقعات موجود ہیں، دینِ اسلام کی تعلیمات میں سے یہ بھی ہے کہ پیاسوں کو پانی پلایا جائے، بھوکوں کو کھانا کھلایا جائے، فی الحال ہمارے ملک ہندوستان کے اکثر شہروں میں شدید گرمی کا سامنا ہو رہا ہے ایسے میں پیاس کی شدت سے دوچار افراد کو پانی پلانا دنیا و آخرت میں بے حد فائدے مند ہے، چنانچہ نبی اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: وَإِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ یعنی: تمہارا اپنی بالٹی سے اپنے بھائی کے بالٹی میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ (مسند البزار = البحر الزخار، ۹/۴۵۷، حدیث: ۴۰۷۰)

ایک حدیث میں ہے: نبی اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حکم پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لیے کنواں کھُدوایا اور فرمایا: یہ کنواں ام سعد کے ایصال ثواب کے لیے ہے۔ (ابو داؤد، ۲/۱۳۰، حدیث: ۱۶۸۱)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ لوگوں کو پانی پلانے کی کتنی فضیلت ہے، اسٹیشن، ائیرپورٹ، ٹرین، بس، اور پیدل سفر کرنے والے پیاس سے کس قدر بے تاب ہوتے ہیں ایسے میں کوئی شخص انہیں پانی اور شربت پیش کرے تو اس سے ان کے دل میں کتنی خوشی داخل ہوگی۔ ویسے بھی دوسرے کی دل میں خوشی داخل کرنا صدقہ ہے۔ آپ بھی نیت کریں کہ ہم بھی لوگوں کو پانی پلائیں گے۔

جانوروں کو پانی پلانا: گرمی کے موسم میں اپنی چھت پر بھی پانی رکھ دیا کریں تاکہ بے زبان پرندے بھی اپنی پیاس بجھا سکیں ! بعض لوگ گھروں میں جانور یا پرندے پالتے ہیں انھیں چاہیے کہ اُن کے کھانے اور پانی کا ضرور خیال رکھیں خاص طور پر گرمیوں میں تو وقتاً فوقتاً پانی پلاتے رہیں۔ انسانوں کی طرح جانوروں اور پرندوں کو پانی پلانا بھی کارِ ثواب ہے۔ ایک عورت کو صرف اِس لیے بخش دیا گیا کہ اُس نے پیاسے کتّے کو پانی پلایا تھا۔ (صحیح البخاری، ۳/۱۲۷۹، حدیث: ۳۲۸۰)